کامیاب زندگی کے کچھ رہنما اصول

محمد طفیل احمد مصباحی

سب ایڈیٹر ماہنامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی

یہ زندگی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت کی قدر کرنا اور زندگی کے ایک ایک لمحے سے فائدہ اُٹھانا نہایت ضروری ہے۔ کوئی بھی انسان اس دنیا میں ''کامیاب زندگی'' کا سہرا اپنے ماتھے پر باندھ کر نہیں آتا۔ تقدیر کے ساتھ تدبیر بھی ضروری ہے۔ محنت و مشقت اور پوری جدّ و جہد کے بعد ہی کامیاب زندگی کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

زندگی کو کامیاب اور قابلِ رشک بنانے کے لیے بہت سارے اصول و آداب کی رعایت کرنی پڑتی ہے، تب کہیں جا کر زندگی ''ایک کامیاب زندگی'' کہلاتی ہے۔ کامیاب زندگی کے بہت سارے رہنما اصول ہیں، ہر ایک پہ روشنی ڈالنا یہاں ممکن نہیں۔ لہٰذا ''کامیاب زندگی کے کچھ رہنما اصول'' ملاحظہ کریں اور ان پر عمل کر کے اپنی زندگی کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) علم: کامیاب زندگی کا پہلا اور بنیادی اصول ''علم و تعلیم'' کا حصول ہے۔ علم، کامیابی کا پہلا زینہ ہے۔ انسان کو زمین کی پستی سے اُٹھا کر آسمان کی بلندی تک پہنچانے والی اگر کوئی چیز ہے، تو وہ صرف اور صرف تعلیم ہے۔ علم کے بغیر ترقی اور کامیاب زندگی کا حصول ممکن نہیں۔ بڑے بڑے سائنسی کارنامے اسی علم کی دین ہیں۔ یہ موبائل، کمپیوٹر، ٹیبلیٹ، انٹرنیٹ، ہوائی جہاز وغیرہ آخر کیا ہیں؟ یہ سب علم ہی کا ثمرہ اور نتیجہ ہیں۔ دین و دنیا کی کامیابی اور دنیاوی و اخروی زندگی کی فلاح و کامرانی کا راز علم و تعلیم میں پوشیدہ ہے۔ لہٰذا کامیابی چاہتے ہو تو پہلے علم حاصل کرو۔

(۲) عمل: علم کے بعد انسان کو کامیابی سے سرفراز کرنے والی دوسری چیز ''عمل'' ہے۔ عمل کے بغیر علم کسی کام کا نہیں۔ عمل ہی سے زندگی، جنت اور جہنم بنتی ہے۔ یہ عمل ہی کا نتیجہ اور کرشمہ ہے کہ یہ جنت جیسی خوبصورت زندگی کو جہنم کا نمونہ اور جہنم جیسی ہولناک زندگی کو جنت کا نمونہ بنا دیتا ہے۔ انسان، علم کا پہاڑ ہو، مگر اس کے پاس عمل نام کی کوئی چیز نہ ہو تو ایسے علم سے جہالت بہتر ہے۔ اس کے برعکس ایک آدمی معمولی اور تھوڑا علم رکھتا ہو، مگر عمل کے میدان میں پیش پیش ہو تو یہ علم کا پہاڑ رکھنے والے انسان سے بہتر ہے۔

پریکٹیکل اور تھیوری (Practical+Theory) کی ہر دور میں اہمیت رہی ہے۔ آج بڑی بڑی

یونیورسٹیز، عالمی جامعات اور سائنسی اداروں میں تھیوری (علم، نظریہ) سے زیادہ پریکٹیکل (عمل) پر زور دیا جاتا ہے۔ آخر کیوں؟ صرف اس لیے کہ محض علم سے کچھ نہیں ہوتا، علم کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے۔ یہ عمل، کامیاب زندگی کا ایک کامیاب اصول ہے۔ اس اصول پر کما حقہ، چلنے کے بعد ہی ایک کامیاب زندگی اور روشن مستقبل (Bright Future) کے خواب کی تکمیل ہوسکتی ہے۔

(۳) وقت کی قدر و قیمت:

مشہور کہاوت ہے: ''گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں'' کامیاب زندگی کے اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وقت کی قدر و قیمت پہچانی جائے اور زندگی کا ایک ایک لمحہ اچھے کاموں میں صرف کیا جائے۔ تضیع اوقات یعنی وقت برباد کرنا اور اسے اچھے کاموں میں نہ لانا، بہت افسوس کی بات اور محرومی کی دلیل ہے۔ کامیاب لوگ وقت کی قدر و قیمت جانتے ہیں اور اسے اچھے، مثبت اور تعمیری کاموں میں صرف کرتے ہیں۔ دنیا میں جتنے بھی بڑے لوگ گزرے ہیں، انھوں نے وقت کا صحیح استعمال کیا ہے اور زندگی کا ایک ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اسے کارآمد بنانے کی حتی الامکان کوشش کی ہے۔

پیارے بچو! اگر کامیابی چاہتے ہو اور کامیاب زندگی کی لذّتوں سے ہمکنار ہونا چاہتے ہو تو وقت کی قدر کرو، وقت کی اہمیت سمجھو اور زندگی کے قیمتی اوقات کو قیمتی کاموں میں استعمال کرو کہ کامیابی کا راز اسی میں پوشیدہ ہے۔

(۴) عزم و حوصلہ: مضبوط ارادے اور بلند حوصلے ہی انسان کو بلند کرتے ہیں۔ زندگی، ریس کا ایک میدان ہے۔ اس میدان میں کامیابی کی جنگ وہی شخص جیت سکتا ہے جو بلند عزم و حوصلہ کا مالک ہوتا ہے۔ جس کے ارادے مضبوط اور حوصلے بلند ہوتے ہیں، وہی میدانِ زندگی کا فاتح اور ہیرو بنتا ہے۔

محنت و مشقت ہر بند دروازے کو کھول دیتی ہے اور عزم و حوصلہ مشکل سے مشکل کام کو بھی آسان بنا دیتا ہے۔ لہٰذا ہمیں ہر حال میں زندگی کی شاہراہ پر محنت و مشقت اور عزم و حوصلے کا سفر برابر جاری رکھنا چاہیے۔ عزم و حوصلہ اور اُمنگ و ترنگ کے ساتھ مشقتوں بھرا یہ سفر طے کرنے کے بعد ہمیں کامیابی کی منزل ضرور ملے گی۔ بعض اوقات زندگی کے ہر موڑ پہ ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیے اور ہمّت ہار کر بیٹھنا نہیں چاہیے، بلکہ اپنی کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ صبر و ضبط اور عزم و حوصلہ سے کام لیتے ہوئے وقت کے طوفان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ مقابلہ کے بعد ہی جیت یا ہار ہوتی ہے، لیکن انسان محنت اور بلند حوصلہ کے باعث اکثر زندگی اور کامیابی کی جنگ جیت جاتا ہے۔

(۵) منصوبہ بندی: کامیاب زندگی کے لیے نصب العین کا تعین ضروری ہے اور منصوبہ بندی کی بڑی

اہمیت ہے۔ پلاننگ اور منصوبہ بندی کے بغیر کوئی کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ زندگی کو کامیابی سے سرفراز کرنے کے لیے پلاننگ اور منصوبہ بندی نہایت ضروری ہے۔ آپ کو کیا کرنا ہے اور مستقبل میں کیا بننا ہے؟ اس کے لیے آج ہی سے منصوبہ بنا لیجیے اور مکمل پلاننگ کے ساتھ اس کے لیے کام شروع کر دیجیے۔

انگریزی میں اسی پلاننگ، منصوبہ بندی اور نصب العین کے تعین کو "Future Target" کہتے ہیں۔ فیوچر ٹارگیٹ کو کامیاب زندگی کے حصول میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔ فیوچر ٹارگیٹ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ آدمی اپنے دیکھے ہوئے خواب کو پورا کرنے کے لیے آج ہی سے پوری کوشش شروع کر دیتا ہے اور بالآخر کوشش کا نتیجہ یعنی کامیابی اسے مل کر رہتی ہے۔

عزیز نونہالو! آپ آج ہی سے یہ پلان اور منصوبہ بنا لیجیے اور فیوچر ٹارگیٹ متعین کر لیجیے کہ مستقبل میں آپ کو کیا بننا ہے؟ ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر، جج، عالم، حافظ، مفتی یا کچھ اور۔

یقین جانیے آپ کو اس پلاننگ اور منصوبہ بندی سے بڑا فائدہ ہوگا اور وہ دن دور نہیں جب آپ اپنے دیکھے ہوئے خواب کو پورا ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ "Dream Makes Realty" انگریزی کی یہ کہاوت کہ ''خواب، حقیقت کی تعمیر کرتے ہیں'' بالکل درست ہے۔ تو پھر دیر کس بات کی؟ آیئے اس کہاوت پر عمل کر کے دیکھئے، زندگی، کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی۔

□□□

جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

۱۔ شاعرِ مشرق
۲۔ الطاف حسین حالؔی
۳۔ آغا حشر کشمیری
۴۔ شمالی اور جنوبی قطبین
۵۔ ماسکو میں
۶۔ واٹر للی پودے کو
۷۔ چھوٹی آنت ہے، ۲۲ فٹ
۸۔ طاعون کو
۹۔ ہاتھی
۱۰۔ پانچ آنکھیں
۱۱۔ ہائیڈروجن
۱۲۔ دو سال تک
۱۳۔ ۱۳ چکّر
۱۴۔ وٹامن H کی کمی کی وجہ سے
۱۵۔ ۱۸/بار
۱۶۔ ۱۳۵ دھڑکن فی منٹ
۱۷۔ ۷ گرام
۱۸۔ تقریباً ۶ انچ
۱۹۔ مینڈک
۲۰۔ ۱۲۰ سال

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۵۳)

۱۔ باغ
۲۔ دکھیوں
۳۔ خاک
۴۔ چاند
۵۔ بس
۶۔ قدم
۷۔ رحمت
۸۔ جاگیر
۹۔ نام
۱۰۔ ہندوستاں